مسئلہ: محترم جناب مفتی صاحب جامعہ اشرفیہ لاہور، ایک مرد جس پر غسل جنابت فرض تھا، اس نے نہائے بغیر ہی روزہ رکھ لیا، پھر سو گیا، اب پوچھنا یہ ہے کہ کیا ایسی حالت میں جب غسل فرض ہو تو مرد یا عورت کا روزہ ہو جائے گا؟ نیز یہ بھی بتائیں کہ دوران روزہ غسل کیسے کیا جائے، کیا غرارے کریں گے کہ نہیں؟

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامدا و مصلیا و مسلما

اگر کسی مرد / عورت پر غسل واجب ہو اور وہ صبح صادق سے پہلے غسل نہ کر سکے، پھر سحری کر کے روزہ رکھ لیا تو اس کا روزہ درست ہے، ناپاک ہونے کی وجہ سے روزہ پر کوئی فرق نہیں پڑے گا، البتہ جلد از جلد غسل کر لینا چاہیے، غسل میں اتنی تاخیر کرنا کہ فجر کی نماز قضاء ہو جائے گناہ کا باعث ہے۔

پھر روزے کی حالت میں غسل کا وہی طریقہ ہے جو عام حالات میں ہے، البتہ روزہ کی وجہ سے ناک میں اوپر تک پانی ڈالنا اور کلی میں غرارہ کرنا درست نہیں ہے، اس لیے کہ ناک میں پانی چڑھانے سے یا غرارہ کرنے سے پانی حلق میں چلا گیا تو اس سے روزہ فاسد ہو جائے گا، لہذا صرف کلی کر لے اور ناک میں پانی ڈال لے تو غسل صحیح ہو جائے گا، پھر افطاری کے بعد غرارہ کرنے یا ناک میں پانی چڑھانے کی ضرورت بھی نہیں ہو گی۔

حضرت ابو بکر بن عبد الرحمن رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں اپنے والد ماجد کے ساتھ گیا۔ یہاں تک کہ ہم حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ انہوں نے فرمایا:

أَشْهَدُ عَلَى رَسُولِ اللهِ إِنْ كَانَ لَيُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ جِمَاعٍ غَيْرِ احْتِلَامٍ ثُمَّ يَصُومُ ثُمَّ دَخَلْنَا عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَقَالَتْ مِثْلَ ذَلِكَ.

"میں گواہی دیتی ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اگر احتلام سے (ہی) نہیں، جماع سے جنابت کی حالت میں صبح ہوتی تو روزہ رکھ لیا کرتے۔ پھر ہم حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے تو اُنہوں نے بھی اسی طرح فرمایا۔"

(بخاري، الصحيح، ٢/٦٨١، رقم: ١٨٣٠، بيروت، لبنان: دار ابن كثير اليمامة)(مسلم، الصحيح، ٢/٧٨٠، رقم: ١٠٩٠، بيروت، لبنان: دار احياء التراث العربي)واللہ تعالٰی اعلم بالصواب

ڈاکٹر امجد علی عفی عنہ

رفیق دار الافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور

۱۴۴۴/۰۹/۰۵

الجواب صحیح

۲۰۲۳/۰۳/۲۷

عبید اللہ عفی عنہ

الجواب صحیح